سوال

(735) عام حالات میں دعا کرنے کے لیے کونسا طریقہ سنت سے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ بازو سامنے کی طرف لمبے کر کے دعا کرتے ہیں اور اکثر سینے کے قریب ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ عام حالات میں دعا کرنے کے لیے کونسا طریقہ سنت سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں مرفوع کوئی روایت ثابت نہیں۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما وغیرہ کے آثار سے معلوم ہوتا ہے، کہ دعا کے عام حالات میں ہاتھ سینہ کے برابر ہونے چاہئیں۔ البتہ مبالغہ کی صورت میں اس سے اُوپر بھی ہو سکتے ہیں، جس طرح کہ نماز استسقاء میں اُلٹے ہاتھ پھیلانے میں انتہائی مبالغہ کرنا، آپ کا معمول تھا۔ ''حصن حصین'' میں ہے:

'وَرَفَعَهُمَا حَذْوَمَنْكِبَيهِ' (تحفة الذاكرين، ص:۴۱)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بسند صحیح ''الأدب المفرد'' میں یہ بھی ثابت ہے، کہ انھوں نے دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اس کیفیت سے اٹھائے، کہ ہاتھوں کا نیچے والا حصہ دونوں کندھوں کے برابر تھا اور اندرونی حصہ چہرے کے قریب۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! فتح الباری (۱۱/۱۴۲۔۱۴۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:635

محدث فتویٰ